عالمی حج سمینار سے

سفیر ایران عزت مآب سید مہدی نبی زادہ کا خطاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزت مآب جناب فاروق عبد اللہ و جناب سلمان خورشید، وزراء محترم حکومت ہند

عزت مآب جناب آقای آیت اللہ امامی کاشانی

حجۃ الاسلام والمسلمین جناب آقای نواب سفیر محترم عربستان سعودی

منتظمہ کمیٹی کے اراکین، مہمانان عزیز، خواتین وحضرات گرامی

خداوند عالم اپنی مقدس کتاب قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ’’ انّ اوّل بیت وّضع للنّاس للّذی ببکّۃ مبارکاًو ھدی للعالمین‘‘

یعنی’’ لوگوں کی عبادت کے واسطے جو گھر سب سے پہلے بنایا گیا تو وہ یقیناً (کعبہ) ہے جو مکہ میں ہے اور بڑی رحمت وبرکت والا ہے اور سارے جہان کا رہنما۔‘‘ (سورہ آل عمران، آیت ۹۶)

آج کا یہ اجتماع’’ حج، مظہر اتحاد عالم‘‘ نامی عنوان کا حامل ہے۔ اپنی گفتگو کے ابتدائی مرحلہ میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران اور مرکزی حج کمیٹی، حکومت ہند کا شکریہ ادا کروں جن کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں اس سمینار کی تشکیل عمل میں آئی ہے۔

خانۂ کعبہ یا بیت اللہ الحرام وہ عظیم عمارت ہے جو انسانی فضائل وکمالات، خدا طلبی وحقیقت پسندی اور عدل وراستی کی بنیادوں پر قائم واستوار ہے۔ یہی وہ گھر ہے جو انسانوں کو ہدایت کی طرف دعوت دیتا ہے اور انہیں ابدی سعادت کی طرف لے جاتا ہے۔

اس گھر کی عظمت ووسعت کا یہ عالم ہے کہ یہ ہررنگ ونسل اور زبان وقوم کے لوگوں کو اپنے یہاں قیام کی جگہ دیتا ہے اور اس مقدس مکان میں داخل ہونے کی شرط فقط ان دو جملوں میں پوشیدہ ہے: لا الہ الا اللہ، محمد رسول اللہ

جی ہاں! یہ آباد مکان، یہ خوبصورت مکان اور یہ بلند ومستحکم عمارت’’ قلعہ اسلام‘‘ ہے جس کو معبد کرامت اور مکتب فضیلت کا مرتبہ حاصل ہے۔ یہ جملہ سعادتوں کی ضمانت اور جملہ کمالات کا مجموعہ ہے اور آمادہ ومشتاق انسان ان سعادتوں کو بخوبی حاصل کرسکتا ہے۔ اس کے گرانقدر اور سعادت آفریں

منصوبے جاودانگی اور ہمیشگی کے حامل ہیں اور اس کی وسعت روز آخرت سے متصل ہوجاتی ہے۔

جس طرح خداوند عالم نے قرآن مجید کی آیۂ کریمہ: ''ھدی للناس وبینات من الھدی و الفرقان'' کے ذریعہ اس حقیقت کی نشاندہی کی ہے کہ قرآن تمام انسانوں یعنی (الناس) کی ہدایت کے لئے نازل کیا گیا ہے اور ہر قسم کے چھوٹے بڑے اسلامی اجتماعات مقررہ اوقات میں یومیہ نماز جماعت، ہفتہ وار نماز جمعہ، نماز عیدین کی تشکیل کو اسلامی معاشروں کی چھوٹی اور معمولی نوعیت کی مشکلات کے حل کا ذریعہ اور اسلام کی شناخت اور مسلمانوں کے درمیان وحدت واتحاد کی ایجاد کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے بالکل اسی طرح بڑے اور اہم ترین مسائل کے حل کے لئے حج جیسی عظیم عالمی کانگریس کی تشکیل اقوام عالم کے لئے واجب ولازم قرار دی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ اس آسمانی اور ملکوتی دعوت کے جواب میں فقط اسلامی ممالک سے نہیں بلکہ دنیا کے ہر گوشے سے لاکھوں فرزندان توحید خانۂ خدا کی طرف روانہ ہوجاتے ہیں تاکہ دلکش توحیدی منظر کا مشاہدہ کرتے ہوئے ہر ممکن شرک کی تردید کا تجربہ کرسکیں۔

درحقیقت حج اسلام کے حقیقی اور تعمیراتی احکام کی عظیم الشان نمائش، خدا کے علاوہ ہر غیر خدا سے توحید پرست کی نجات وآزادی کا جلوہ، نفس امارہ کے خلاف جنگ ونبرد آزمائی کا میدان، عدیم المثال قربانی وایثار کا مظہر اور انسان کو اس کی انفرادی وسماجی زندگی کی معرفت ومسؤلیت کی طرف متوجہ رکھنے کا ذریعہ ہے۔ مختصر لفظوں میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ حج مکتب اسلام کے جملہ حقائق واقدار کا مظہر ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس عبادت الٰہی سے مسلمانوں کی دیرینہ واقفیت رہی ہے اور ہر سال دنیا کے بے شمار مسلمان بڑے جوش وخروش کے ساتھ توحیدی زم زم سے اپنے دل کی کثافتوں کو صاف کرنے کا شرف حاصل کرتے ہیں اور اپنے محبوب سے تجدید عہد کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری ادبی وثقافتی میراث گرانقدر وحیات بخش تعلیمات سے مملو ولبریز ہے۔ لیکن آج بھی دنیا اس اہم فریضہ کے بیشمار پہلوؤں سے ناواقف ہے۔

امام خمینیؒ کے زرین وتابناک افکار وعقائد کے سایہ میں کامیابی حاصل کرنے والے اسلامی انقلاب نے، دیگر احکام ومعارف اسلامی کی طرح، حج کو اس کے حقیقی مقام تک پہنچادیا ہے اور اس کے حقیقی اور الٰہی معارف سے مالامال چہرہ کو پوری طرح نمایاں کردیا ہے۔

لیکن ابھی طولانی راہ طے کرنا ہے تاکہ فلسفۂ حج اور اس کی نعمتوں اور برکتوں پر مشتمل مختلف

پہلوؤں کو سمجھا اور سمجھایا جاسکے اور حج کی سعادت حاصل کرنے والے مرد مومن کو چاہئے کہ وہ مکمل مذہبی بیداری اور دینی آگہی کے ساتھ ان مواقف کریمہ اور مشاعرے عظیمہ کی منزلوں کی طرف گامزن رہے جو ملائک خداوندی اور انبیاء اور اولیاء کرام کی قیامگاہ تھیں۔

اس عظیم مقصد کو عملی رنگ وروپ عطا کرنے کے لئے ابراہیمی حج کے احیاء کرنے والے امام راحل کے افکار وعقائد سے استفادہ کرتے ہوئے مقام معظّم رہبری حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے حجاج کرام، مسلمان مفکرین اور حج سے غیر معمولی دلچسپی رکھنے والے دانشوروں کے لئے ایک نیا باب قائم کردیا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ امت اسلامیہ کی مشکلات اور پریشانیوں کو دور کرنے میں آپ جیسے علماء ودانشوروں کے درمیان مذاکرہ وگفتگو عالمی حج کانگریس کے دینی، فلسفیانہ اور سیاسی پہلوؤں کی شناخت مسلمانوں کے درمیان اتحاد کی تشکیل اور ان کے مادی ومعنوی مسائل کے اختتام اور سامراجیت کے دباؤ میں زندگی بسر کرنے والے کمزور اور پسماندہ ومظلوم مسلمانوں کی نجات وآزادی میں مؤثر وکارآمد کردار ادا کرسکتا ہے۔ اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے میں آپ سبھی علماء ودانشوروں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کے وعدہ کے ساتھ آپ لوگوں کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

☙♦❧